مسجد کے ممبر پر کھڑے ہو کر منافقت

سُوۡرَۃُ الجُمُعَة آیت ۹ میں اللہ نے تو جمعہ کے دن اللہ کے ذکر پے بلانے کو کہا ۔ عام نمازوں اور جمعہ کی نماز میں صرف جمعہ کے خطبہ کا فرق ہے ، مگر افسوس کا مقام ہے کہ اکیسویں صدی کے شروع میں بھی مسجد کے ممبر پر کھڑے ہو کر اللہ کے ذکر کے بجاۓ منگھڑت حدیثیں اور قصے کہانیاں سنائ جاتی ہیں ۔ اللہ اس قوم کی حالت اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک اسکو خود اس کے بدلنے کا خیال نہ ہو ۔ تمام مسلمان ایسی مسجدوں اور ملاؤں سے پر زور احتجاج کریں اور صرف قرآنی مسلمان بنیں تو پھر انشأ اللہ اس کی خاص مدد آیگی ۔ جمعہ کے خطبہ میں ضروری ہے کہ اس کا بیان قرآن کی روشنی میں موجودہ حالات میں زندگی گزارنے کا طریقہ بتایا جاۓ ۔ اللہ کا فرمان ہے کہ جس نے ایک جان بچاۓ اس نے گویا ساری دنیا بچاۓ ۔ دنیا و آخرت میں کامیابی صرف قرآن پر عمل کرنے میں ہے ۔

ماضی میں فارسی اور رومی نے ملکر بڑی حکمت کے ساتھ احادیث کی کتابوں میں جھوٹی اور من گھڑت احادیث شامل کرنے میں کامیاب ہو گۓ ہیں جس کا خمیازہ عرب ممالک بھی بھگت رہے ہیں اور اب بھگتنے کی ہماری باڑی ہے اگر ہم نے صرف قرآن سے ہدایت نہ لی تو ۔ اللہ نے تو محمد ﷺ کو تمام وحی بیان کرنے کا حکم دیا تھا ۔ تمام صحاح ستہ کوئ ۲۰۰ سال کے بعد قدیم فارسیوں نے مسمانوں کو قرآن سے دور کرنے کے لۓ لکھی تھی ۔

Follow us on Twitter @GlobalRightPath

Irshad Mahmood http://www.global-right-path.com